احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 2 جولائی 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2 جولائی 2008ء 27 جمادی الثانی 1429 ہجری 2 روفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 149

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کے یہ دونوں اسم حیی و قیوم اپنی تاثیر میں ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں کبھی علیٰحدہ علیٰحدہ نہیں ہوسکتے۔ پس جن لوگوں کا یہ مذہب ہے کہ خدا روحوں اور ذرات کا پیدا کرنے والا نہیں وہ اگر عقل اور سمجھ سے کچھ کام لیں تو ان کو اقرار کرنا پڑے گا کہ خداتعالیٰ ان چیزوں کا قیوم بھی نہیں۔ یعنی وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ خداتعالیٰ کے سہارے سے ذرات یا ارواح پیدا ہوئے ہیں۔ بلکہ خداتعالیٰ کے سہارے کی محتاج وہ چیزیں ہیں جو اس کی پیدا کردہ ہیں۔ غیر کو جو اپنے وجود میں اس کا محتاج نہیں اس کے سہارے کی کیوں حاجت پڑ گئی؟ یہ دعویٰ بے دلیل ہے اور ہم ابھی یہ بھی لکھ چکے ہیں کہ اگر ذرات اور ارواح کو قدیم سے اَنادی اور خود بخود مانا جائے تو اس بات پر کوئی دلیل قائم نہیں ہوسکتی کہ خداتعالیٰ کو ان کے پوشیدہ خواص اور دقیق در دقیق طاقتوں اور قوتوں کا علم ہے اور یہ کہنا کہ چونکہ وہ ان کا پرمیشر ہے اس لئے اس کو ان کے پوشیدہ خواص اور طاقتوں کا علم ہے یہ صرف ایک دعویٰ ہے جس پر کوئی دلیل قائم نہیں کی گئی اور کوئی برہان پیش نہیں کی گئی اور نہ کوئی رشتہ عبودیت اور الوہیت کا ثابت کیا گیا۔ بلکہ وہ ان کا پرمیشر ہی نہیں۔ بھلا جس کا کوئی رشتہ خالق ہونے کا ذرات اور روحوں سے نہیں وہ ان کا پرمیشر کاہے کا ہوا اور کن معنوں سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ روحوں اور ذرات کا پرمیشر ہے اور یہ اضافت کس بناء پر ہوسکتی ہے کہ خدا روحوں اور ذرات کا پرمیشر ہے۔ یا تو اضافت مِلک کی ہوتی ہے جیسے کہا جائے کہ غلام زید یعنی زید کا غلام۔ سو مملوک ہونے کی کوئی وجوہ چاہئیں اور کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ کیوں آزاد چیزوں کو جو اپنے قویٰ قدیم سے آپ رکھتی ہیں پرمیشر کی بلاوجہ مِلک قرار دیا جائے۔ اور یا اضافت کسی رشتہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ کہا جائے پسر زید۔ لیکن ارواح اور ذرات کا پرمیشر کے ساتھ رشتہ عبودیت اور ربوبیت نہیں تو یہ اضافت بھی ناجائز ہے اور اس حالت میں یہ بات بالکل سچ ہے کہ ایسے بے تعلق روحوں کے لئے نہ تو پرمیشر کا وجود کچھ مفید ہے اور نہ اس کا عدم کچھ مضر ہے۔ بلکہ ایسی حالت میں نجات جس کو آریہ سماج مکتی کہتے ہیں بالکل غیر ممکن اور ممتنع امر ہے۔ کیونکہ نجات کا تمام مدار خداتعالیٰ کی محبت ذاتیہ پر ہے اور محبت ذاتیہ اس محبت کا نام ہے جو روحوں کی فطرت میں خداتعالیٰ کی طرف سے مخلوق ہے۔ پھر جس حالت میں ارواح پرمیشر کی مخلوق ہی نہیں ہیں تو پھر ان کی فطرتی محبت پرمیشر سے کیونکر ہوسکتی ہے اور کب اور کس وقت پرمیشر نے ان کی فطرت کے اندر ہاتھ ڈال کر یہ محبت اس میں رکھ دی۔ یہ تو غیر ممکن ہے۔ وجہ یہ کہ فطرتی محبت اس محبت کا نام ہے جو فطرت کے ساتھ ہمیشہ سے لگی ہوئی ہے اور پیچھے سے لاحق نہ ہو۔ جیسا کہ اسی طرف اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں یہ اشارہ فرماتا ہے جیسا کہ اس کا یہ قول ہے...... (الاعراف:173) یعنی میں نے روحوں سے سوال کیا کہ کیا میں تمہارا پیدا کنندہ نہیں ہوں تو روحوں نے جواب دیا کہ کیوں نہیں۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ انسانی روح کی فطرت میں یہ شہادت موجود ہے کہ اس کا خدا پیدا کنندہ ہے۔ پس روح کو اپنے پیدا کنندہ سے طبعاً و فطرتاً محبت ہے اس لئے کہ وہ اس کی پیدائش ہے اور اسی کی طرف اس دوسری آیت میں اشارہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... (الروم:31) یعنی روح کا خدائے واحد لاشریک کا طلب گار رہنا اور بغیر خدا کے وصال کے کسی چیز سے سچی تسلی نہ پانا یہ انسانی فطرت میں داخل ہے یعنی خدا نے اس خواہش کو انسانی روح میں پیدا کر رکھا ہے جو انسانی روح کسی چیز سے تسلی اور سکینت بجز وصال الٰہی کے نہیں پاسکتی۔ پس اگر انسانی روح میں یہ خواہش موجود ہے تو ضرور ماننا پڑتا ہے کہ روح خدا کی پیدا کردہ ہے جس نے اس میں یہ خواہش ڈال دی۔ مگر یہ خواہش تو درحقیقت انسانی روح میں موجود ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ انسانی روح درحقیقت خدا کی پیدا کردہ ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 362)

اللہ تو خود سلام ہے

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ (آغاز میں) جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے۔ اللہ پر اور فلاں فلاں پر سلام ہو۔ رسول اللہؐ ایک بار ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یقیناً اللہ تو خود سلام ہے۔ تم کہا کرو التحیات للّٰہ والصلوات و الطیبات اے نبی تجھ پر سلام ہو اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب التشھد حدیث نمبر791)

حضور انور ایدہ اللہ کا کینیڈا سے خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کینیڈا کے دورہ کے دوران 4 جولائی 2008ء کو خطبہ جمعہ کینیڈا میں ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر لائیو نشر کیا جائے گا۔

پاکستانی وقت کے مطابق

لائیو نشریات کا آغاز 5 جولائی 2008ء ایک بجے صبح
لائیو خطبہ جمعہ 1:30 بجے صبح

(ناظر اشاعت)

ضرورت سٹاف

(برئے دارالحمد ہوسٹل لاہور)

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ ''دارالحمد ہوسٹل لاہور'' کے لئے سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ انتظامی امور کا تجربہ رکھنے والے احمدی احباب جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں، تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو، عمر 40 سال سے زائد ہو۔ وہ مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ مناسب مشاہرہ دیا جائے گا۔ فوری رابطہ کیلئے نظارت تعلیم کا فون نمبر: 047-6212473 ہے۔

(نظارت تعلیم)

دارالضیافت میں سیکیورٹی گارڈ کی خالی آسامیاں

دارالضیافت میں سیکیورٹی گارڈ کی چار خالی آسامیوں کے لئے 9 جولائی 2008ء صبح ساڑھے گیارہ بجے انٹرویو ہوگا۔ خواہشمند احباب صدر صاحب محلّہ کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواست اور شناختی کارڈ ہمراہ لے کر آئیں۔ عمر 40 سال سے کم نہ ہو۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ انٹرویو دارالضیافت میں ہوگا۔

(نائب ناظر ضیافت۔ ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الاول (حالات اور خدمات)

نمبر 1

سوال: حضور کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی۔
جواب: حضور 1841ء میں بھیرہ ضلع سرگودھا کے محلّہ معماراں میں پیدا ہوئے۔
سوال: حضور کے والد اور والدہ کا کیا نام تھا۔
جواب: والد صاحب کا نام حافظ غلام رسول اور والدہ صاحبہ کا نام نور بخت تھا۔
سوال: حضور کی کنیت کیا تھی۔
جواب: حضور کی کنیت ابو اسامہ تھی۔
سوال: حضور نے حرمین شریفین کا سفر کب فرمایا اور حج بیت اللہ کی سعادت کب پائی۔
جواب: 1865ء میں۔
سوال: حضور کی پہلی شادی کب اور کس سے ہوئی۔
جواب: محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بنت مفتی شیخ مکرم صاحب قریشی عثمانی سے 1871ء میں ہوئی۔
سوال: حضور کو آنحضرتؐ کی چالیس صحیح احادیث کا راوی بننے کا شرف کس سے حاصل ہوا۔
جواب: حضرت شاہ عبدالغنیؒ صاحب سے۔
سوال: حضور نے ریاست جموں و کشمیر میں کب ملازمت کا آغاز کیا۔
جواب: 1877ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب ''فصل الخطاب فی مسئلۃ فاتحۃ الکتاب'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: 1879ء میں۔
سوال: حضور نے قرآن کریم کب حفظ کیا۔
جواب: 1881ء میں کشمیر کے ایک ماہ کے سفر کے دوران چودہ پارے حفظ کر لئے باقی پارے بعد میں حفظ کئے۔
سوال: حضور کس جگہ اور کس سکول میں ہیڈ ماسٹر رہے اور کتنی مدت تک۔
جواب: ورنیکلر (Vernacular) مڈل سکول پنڈ دادنخان میں چار سال تک ہیڈ ماسٹر رہے۔
سوال: حضور کا رسالہ جو ضلع گورداسپور سے جاری تھا اس کا نام کیا تھا۔
جواب: انتخاب الحکمت۔
سوال: حضرت مسیح موعود سے پہلا غائبانہ تعارف کب حاصل ہوا۔
جواب: 1882ء میں ''براہین احمدیہ'' اور حضرت مسیح موعود کے اشتہارات دیکھ کر۔
سوال: حضور کی قادیان پہلی بار آمد کب ہوئی اور شرف ملاقات کب حاصل ہوا۔
جواب: 1885ء میں۔
سوال: حضور نے کب حضرت مسیح موعود کی تصنیف ''سرمہ چشم آریہ'' کی سو جلدیں خرید کر مفت تقسیم کیں۔
جواب: 1886ء میں۔
سوال: حضور کی تصنیف ''فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: 1888ء میں۔
سوال: حضور کا عقد ثانی کب ہوا۔
جواب: مارچ 1889ء میں حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت منشی احمد جان صاحب کے ساتھ ہوا۔ حضرت مسیح موعود بھی بارات کے ساتھ لدھیانہ تشریف لے گئے۔
سوال: حضور نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف کب حاصل کیا۔
جواب: 23 مارچ 1889ء کو سب سے پہلے آپ نے بیعت کی۔
سوال: حضور کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا۔
جواب: مئی 1889ء میں۔
سوال: حضور نے اپنی کتاب ''ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب'' کب شائع فرمائی۔
جواب: 1889ء میں۔
سوال: پنڈت لیکھرام کی تصنیف ''تکذیب براہین احمدیہ'' کے جواب میں کونسی کتاب تصنیف فرمائی۔
جواب: 1890ء میں ''تصدیق براہین احمدیہ'' تحریر فرمائی۔
سوال: حضور نے ''ردتناسخ'' کب تصنیف فرمائی۔
جواب: 1891ء میں۔

فیضان خلافت

ہم جسم ہیں اور جان خلافت میں ہے اپنی
زندہ ہمیں کر دیتا ہے عنوانِ خلافت

ہر اک کو اطاعت میں ہے سبقت کی تمنا
سنتی ہے جماعت جونہی فرمانِ خلافت

تج دینا ہے دنیا کے مزے دین کی خاطر
بیعت کا یہ مفہوم یہ عرفانِ خلافت

اس سائے میں عافیت و آرام بہت ہے
تاحدِ زمیں پھیلا ہے دامانِ خلافت

اک تار میں بکھرے ہوئے دانوں کو پرویا
کچھ کم تو نہیں ہم پہ یہ احسانِ خلافت

میں چاہوں بھی گننا تو نہ گن پاؤں گی ہرگز
بارش کی طرح برسے ہیں فیضانِ خلافت

یہ نعمتِ عظمیٰ ہے یہ بخشش ہے خدا کی
منہاج نبوت میں نہاں جانِ خلافت

اللہ نے خود تاجِ خلافت جسے بخشا
عرشی وہی مہدی وہی سلطان خلافت

ا۔ع۔ ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت بابو جمال الدین کلیم صاحب۔ گوجرانوالہ

حضرت بابو جمال الدین صاحب ولد مکرم محمد سلطان صاحب گلی باغ مہان سنگھ گوجرانوالہ شہر کے رہنے والے تھے اور محکمہ ریلوے میں ملازم تھے پہلے سٹیشن ماسٹر رہے بعد ازاں ریلوے انسپکٹر متعین ہوئے۔ آپ بحیثیت سٹیشن ماسٹر ڈومیلی ضلع جہلم میں متعین تھے جہاں آپ کو احمدیت کا پیغام پہنچا، مولوی محمد فضل صاحب چنگوی (وفات جون 1938ء) اپنی ایک روایت میں احمدیت سے تعارف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"1894ء کو.... ایک صاحب سردار شیر باز خان صوبہ دار میجر باشندہ عمرال تحصیل جہلم مجھے اپنے بچوں کو اتالیق کر کے عمرال میں لے گئے، میں گاہے گاہے بطور تفریح طبع نزدیک کے سٹیشنوں ترکی، ڈومیلی، سوہاوا جایا کرتا اور علیٰ ھذا القیاس ایک دفعہ جبکہ میں بابو جمال الدین صاحب سٹیشن ماسٹر باشندہ گوجرانوالہ کا ڈومیلی سٹیشن پر مہمان تھا، ڈاکٹر بوڑے خان مرحوم ڈومیلی سٹیشن پر اترے، بابو صاحب نے مجھے ان سے انٹروڈیوس کرا کر مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مرزا غلام احمد قادیانی کے مرید ہیں"۔

(الحکم 17 دسمبر 1904ء صفحہ 9 کالم 1)

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب تریاق القلوب میں لیکھرام کے نشان کے متعلق مصدقین میں 46 ویں نمبر پر آپ کا نام اور خلاصہ عبارتِ تصدیق درج فرمایا ہے:

"46۔ جمال الدین سٹیشن ماسٹر ڈومیلی۔ پیشگوئی پوری اور کامل طور سے پوری ہوگئی۔"

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 180)

آپ کے بیٹے حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں:

"میرے والد صاحب نے 1898ء کے قریب حضرت اقدس کی بیعت کی تھی وہ ڈومیلی میں سٹیشن ماسٹر تھے کہ وہاں ایک شخص نے حضرت اقدس کا ذکر کیا انھوں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ قادیان جا کر اس شخص کو ضرور دیکھنا ہے چنانچہ وہ رخصت لے کر گوجرانوالہ آئے اور یہاں سے قادیان گئے بغیر کسی دلیل کے حضرت اقدس کا چہرہ دیکھ کر ہی وہ ایمان لے آئے۔

مجھے یاد ہے کہ میرے والد صاحب، منشی مولا بخش صاحب مرحوم اور میں ایک دفعہ حضرت اقدس کی خدمت میں واپسی کی اجازت لینے کے لیے گئے حضرت اقدس نے بہت سی باتیں کیں مگر مجھے صرف اتنا یاد ہے کہ حضور نے فرمایا جلدی جلدی قادیان آیا کرو"۔ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 10 صفحہ 109)

حضور کی وفات کے بعد خلافت احمدیہ کی حقانیت پر ایمان لاتے ہوئے اس کے ساتھ وابستہ رہے خلافت ثانیہ کے انتخاب پر بیرونی جماعتوں کی اطلاع کے لیے اعلان کنندگان کا جو اشتہار شائع ہوا ہے اس میں آپ کا نام "بابو جمال الدین ٹریفک سپرنٹنڈنٹ لاہور" بھی شامل ہے۔

(الفضل 18 مارچ 1914ء صفحہ 16)

اسی سال جب گوجرانوالہ میں انجمن احمدیہ کا قیام عمل میں آیا تو آپ اس انجمن کے امین مقرر ہوئے۔

(الفضل 23 مئی 1914ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ نے 14 دسمبر 1924ء کو بعمر تقریباً 55 سال بٹالہ میں وفات پائی، آپ ابتدائی موصیان میں سے تھے آپ کا وصیت نمبر 58 تھا، اخبار الحکم نے آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

"14/دسمبر 1924ء کو بابو جمال الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے مخلص (رفقاء) میں سے تھے، بٹالہ بعارضہ نمونیہ فوت ہوگئے، 15 دسمبر کو ان کی لاش بذریعہ موٹر قادیان لائی گئی حضرت خلیفۃ المسیح نے ایک کثیر جماعت کو لے کر ان کا جنازہ پڑھا اور آپ نے ان کے جنازہ کو کندھا دیا، مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کے مقام پر اٹھائے۔ بابو صاحب کے خاندان سے اس صدمہ میں عام ہمدردی ہے۔"

(اخبار "الحکم" 21 دسمبر 1924ء صفحہ 8 کالم 1)

آپ کی اہلیہ کا نام حضرت جیواں بی بی صاحبہ تھا جو خود زمرہ رفقاء احمد میں شامل تھیں، بیوہ ہونے کے بعد نواں پنڈ احمد آباد نزد قادیان میں رہیں، ان کی روایات بھی رجسٹر روایات رفقاء میں محفوظ ہیں، وہ بیان کرتی ہیں:

"جب حضرت مسیح موعود مہندی لگایا کرتے تھے۔ سر اور ریش مبارک پر ہاتھ بھگو کر آہستہ آہستہ مہندی اتار کر پھر پانی سے ہاتھ دھوتے تھے اور صاف کرنے کے لیے تولیہ منگواتے تھے اس سے صاف کرتے تھے اور کبھی وضو کے لیے پانی کا لوٹا طلب کرنے پر حاضر کیا کرتی تھی۔ شادی خان مرحوم کی والدہ ہوتی تھی جن کو عام دادی صاحبہ بولتے تھے اور مولوی عبدالکریم مرحوم کا نکاح شادی خان کی لڑکی سے حضرت مسیح موعود نے پڑھا، میں گھر میں موجود تھی اور صوفی غلام محمد صاحب حضرت مسیح موعود کو قرآن کریم آکر صحن میں کھڑے ہو کر سنایا کرتے تھے۔"

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 282)

حضرت جیواں بی بی صاحبہ نے مورخہ 28 نومبر 1943ء کو وفات پائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

حضرت بابو صاحب کی اولاد میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں:

1۔ حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب (وفات 25 دسمبر 1983ء بعمر 93 سال۔ ربوہ)

2۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ایم اے سابق ناظر تعلیم

3۔ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ حضرت سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر رسالہ "نور"

حضرت بابو صاحب کی ایک پوتی محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بنت حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سلسلہ احمدیہ کے ایک مخلص اور فدائی وجود محترم محبوب عالم خالد صاحب سابق صدر صدر انجمن احمدیہ (وفات 2004ء) کے عقد میں آئیں ان کے بیٹے مکرم منور شمیم خالد صاحب نائب صدر انصار اللہ پاکستان حضرت بابو صاحب کے متعلق بیان کرتے ہیں:

"آپ ہماری والدہ ماجدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے دادا اور ہمارے پڑنانا تھے۔ پورا نام بابو شیخ جمال الدین کلیم تھا، کشمیری شیخ تھے اور علمی گھرانے سے تعلق تھا، ادبی و علمی ذوق وشوق کی وجہ سے کلیم تخلص کے ساتھ ہلکی پُھلکی شعر و شاعری کا شغف بھی رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کی اس بابرکت نصیحت کہ "قادیان جلدی جلدی آیا کرو" پر آخر دم تک عمل پیرا رہے اور محکمانہ ترقی سے جب حضرت بابو جمال الدین صاحب ریلوے انسپکٹر بنے تو پھر اور زیادہ آسانی سے دیار مسیح کے روحانی ماحول سے فیض یاب ہونے کے لیے اپنے دوروں کا پروگرام بناتے، اپنا خصوصی کمپارٹمنٹ (ریلوے سیلون) گورداسپور/بٹالہ سٹیشن پر کھڑا کرا کے وہاں سے قادیان جا کر روحانی مائدہ سمیٹتے اور پھر آگے بقیہ دورہ مکمل کرتے۔ ایک بار جب حضرت بابو صاحب قادیان پہنچے تو بیت مبارک میں نماز مغرب کے بعد مجلس عرفان جاری تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی احباب کو جماعت کی تعداد بڑھانے کے لیے توجہ دلا رہے تھے کہ دعوت الی اللہ پر زور دیں! جتنی زیادہ دعوت الی اللہ ہوگی اتنے ہی زیادہ بیعتوں سے احمدی بڑھیں گے، مزید فرمایا کہ اس کے علاوہ افراد جماعت بڑھانے کا دوسرا طریق یہ ہے کہ ایسے شادی شدہ احمدی جو وسائل رکھتے ہوں وہ دوسری شادی کر کے اپنی نسل اور جماعت کی تعداد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ جب حضرت بابو صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے یہ ارشادات سنے تو اِسْمَعُوْا وَ اَطِیْعُوْا کی تعلیم کے مطابق آپ نے وہیں مجلس عرفان میں بیٹھے بیٹھے سوچا کہ حضور انور کی اس تجویز پر دوسری شادی کے لیے تو کئی احباب تیار ہو جائیں گے لیکن جب تک ماں باپ اپنی بیٹیاں اِس نیک مقصد کے لیے پیش نہ کریں گے اس تجویز پر عمل کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ حضرت بابو صاحب کی اولاد بفضل اللہ تعالیٰ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے آپ نے اسی وقت فیصلہ کر لیا کہ اپنی دونوں پیاری بیٹیوں کے نام خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کر کے درخواست کریں کہ ان کی شادیاں جہاں مناسب سمجھیں کر دیں اور آپ نے ایسا ہی کیا اور اپنی دونوں بچیوں محمودہ بیگم اور اقبال بیگم کی قادیان میں شادی کے لیے نام پیش کر دیے۔ چنانچہ آپ کی دونوں بیٹیوں کی شادیاں قادیان دارالامان میں ہوئیں۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ کی شادی حضرت مولوی محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہوئی اہلیہ ثانی کے طور پر جبکہ اہلیہ اول سے حضرت مولوی صاحب کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا موجود تھے۔

حضرت بابو صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اس بیٹی سے دو نواسیاں سعیدہ بیگم اور صادقہ بیگم عطا کیں۔ دوسری بیٹی محترمہ اقبال بیگم صاحبہ کی شادی حضرت سردار محمد یوسف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (ایڈیٹر رسالہ "نور") کے ساتھ ہوئی جن کی پہلی بیوی تین چار چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر وفات پا چکی تھیں، ایڈیٹر "نور" سکھ مذہب سے 1906ء میں احمدی ہوئے تو حضرت اقدس نے خوشی کا اظہار فرمایا، قرآن کریم کا گورمکھی زبان میں ترجمہ کرنے کی بفضل اللہ تعالیٰ توفیق پائی، آپ نے اپنے اخبار نور کو سکھوں میں دعوت الی اللہ کرنے کے لیے خوب استعمال کیا، ہمارے نانا جان حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب کی اس بہن محترمہ اقبال بیگم صاحبہ نے نہ صرف ماں سے محروم ہونے والے چھوٹے بچوں کو سنبھالا اور ان کی اچھی پرورش اور تعلیم و تربیت کی بلکہ خدا نے حضرت سردار یوسف صاحب کو اپنی اس دوسری اہلیہ سے چار بیٹے ہارون رشید، محمد ادریس، محمد بشیر اور محمد یحیٰ نور اور دو بیٹیاں صادقہ اور مبارکہ عطا کیں، بڑے بیٹے ہارون ڈاکٹر بنے لیکن افسوس سکھوں کے ایک سالانہ تہوار/میلہ میں سرکاری ڈیوٹی دیتے ہوئے شہید کر دیے گئے اور میت غائب کر دی گئی اُن کی اہلیہ کو زخمی کر کے نہر میں پھینک دیا گیا، دوسرے بیٹے ادریس صاحب نے کاروبار اختیار کیا، تیسرے بیٹے بشیر نور صاحب محکمہ فوڈ میں افسر بنے اور سب سے چھوٹے بیٹے یحیٰ نور صاحب نے ہاکی کے کھلاڑی کے طور پر تقسیم ہند سے قبل قومی سطح پر اپنا لوہا منوایا....

حضرت بابو شیخ جمال الدین صاحب کلیم نے اپنے اکلوتے بیٹے اسماعیل کو سکول کی تعلیم کے لیے قادیان بھجوایا..... پُرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے نانا جان حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب نے بتایا کہ قادیان میں سکول کی تعلیم کے زمانہ میں فٹ بال وغیرہ کھیلتے تو بعض دفعہ حضرت اقدس کے بیٹے میاں محمود اور میاں بشیر بھی ہمارے ساتھ کھیل میں شریک ہوجاتے تھے۔ 26 مئی 1908ء میں جب لاہور سے حضرت اقدس کی وفات کی اطلاع قادیان پہنچی تو تمام طلباء کی ڈیوٹیاں لگ گئیں میں نے بیت مبارک کی چھت پر تمام رات پہرہ کی ڈیوٹی دی.... حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب نے 93 سال کی عمر میں 25 دسمبر

(باقی صفحہ 6 پر)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

حضرت سیدہ چھوٹی آپا کی بعض صفات حسنہ

قلمی خدمت

حضرت چھوٹی آپا کو جن خدمات کی توفیق ملی ان میں سرفہرست وہ قلمی کام ہے جو حضرت مصلح موعودؓ کی نگرانی میں آپ نے کیا۔ بتاتی تھیں کہ شادی کے شاید پہلے دوسرے دن ہی حضرت مصلح موعودؓ نے مجھے کوئی چھوٹی سی بات لکھوانے کے لئے قلم دیا اور پھر مجھے قلم تھما ہی دیا۔

حضور کے الہامات، تقاریر کے نوٹس، نظمیں، خطوط کے جوابات، مضامین، طبی نسخے، عطر کے نسخے، حساب کتاب بہت کثرت سے آپ نے لکھے۔ حضور کی بیماری میں تو عملاً پرائیویٹ سیکرٹری کے کام کا بہت سا حصہ حضرت چھوٹی آپا کے ہاتھوں ہوتا تھا۔ تفسیر صغیر کا عظیم الشان ترجمہ حضور نے آپ کو ہی لکھوایا۔

مادرانہ شفقت

چھوٹی آپا کی ایک نمایاں خوبی جماعت کی خواتین اور بچیوں کے لئے مادرانہ شفقت کا انداز تھا۔ ہر ایک سے ملتیں۔ نہ دن نہ رات۔ ہر ایک سے یکساں ملاقات کا انداز۔ نہ غریب سے کوئی فرق نہ امیر و اہل ثروت سے کوئی جھجک۔ کوئی اپنا مسئلہ پیش کر رہا ہے کوئی دعا کی درخواست کر رہا ہے کوئی مشورہ مانگ رہا ہے کوئی راہنمائی طلب کر رہا ہے۔ ہر ایک کی شادی میں شامل ہوتیں۔ ہر ایک مریض کی عیادت کرتیں۔ ہر ایک ولادت پر گھر جا کر مبارکباد دیتیں۔ خوشی کے مواقع پر گھر والوں کو تحفہ دیتیں کبھی اپنے ہاتھ سے نومولود بچوں کے لئے سویٹر بن کر پیش کرتیں۔ غمی کے مواقع پر گھروں میں جا کر دلجوئی کرتیں۔ کئی مواقع پر زچہ کی نگہداشت کے لئے کئی کئی دن ہسپتال جا کر رہتیں۔

عشق قرآن

حضرت مصلح موعودؓ کو قرآن مجید سے عشق تھا یہ عشق حضرت چھوٹی آپا کو بھی ملا۔ خود تو قرآن پڑھتی تھیں نوٹس لیتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ترجمہ کلاس اور درس القرآن M.T.A پر باقاعدہ اور بڑے اہتمام سے سنتیں اور قرآن شریف ہاتھ میں ہوتا۔ قرآن مجید جس کو استعمال کرتی تھیں چند دن قبل میں دیکھ کر حیران رہ گیا کہ دو دو سو صفحات کے فاصلہ سے آیات پر Cross ریفرنس ہے۔ بتاتی تھیں کہ حضرت مصلح موعودؓ نے ان کو پڑھانے کیلئے قرآن شریف کے ایک درس کا سلسلہ شروع فرمایا۔ بعض واقفین زندگی نے بھی اس درس میں شامل ہونے کی خواہش کی چنانچہ حضور نے اوپر کمرہ میں یہ درس جاری کر دیا اور واقفین بیت مبارک کی چھت پر بیٹھتے اور درس میں شامل ہوتے۔ یہاں ربوہ میں چھوٹی آپا صبح بہت سویرے لڑکیوں کو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانا شروع کر دیتی تھیں بیچ میں اٹھ کر ایک پیالی چائے پیتی تھیں۔ لڑکیاں مختلف محلوں سے آتی تھیں اور یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ جو لڑکی ترجمہ آپ سے پڑھ لیتی اس کی شادی (غیر متوقع طور پر) ہو جاتی۔ آج ہی ایک دوست جو شاید بہاولنگر سے جنازہ میں شرکت کے لئے آئے تھے بتا رہے تھے کہ میری بیٹی نے ابھی بائیس سیپارے چھوٹی آپا سے ترجمہ مکمل نہیں کئے تھے کہ اس کی شادی ہو گئی (ان کی شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔)

صبر وضبط

ایک وصف جو میں نے بہت قریب سے ان میں دیکھا وہ غیر معمولی صبر وضبط کی صفت تھی۔

حضرت مصلح موعودؓ کی وفات دل ہلا دینے والا صدمہ تھی مگر انتہائی صبر و سکون کے ساتھ اس کو برداشت کیا۔ سفر میں گرمی دھوپ پیاس پر سب لوگ تکلیف کا اظہار کرتے مگر چھوٹی آپا کی زبان پر کبھی شکایت کا حرف نہ آتا۔ گھٹنے کی تبدیلی کے آپریشن پتہ نکالنے کے آپریشن اور پیٹ کے آپریشن کے مواقع پر میں بھی ان کی خدمت میں حاضر تھا اور ان کے صبر وضبط نفس کا عینی شاہد ہوں۔

وسعت مطالعہ

چھوٹی آپا کا مطالعہ بہت وسیع تھا رات کو خاصی دیر سے سوتی تھیں اور رات گئے تک مطالعہ کرتی تھیں۔ مگر نمازوں میں ناغہ کا کوئی تصور نہ تھا۔ الحاح کے ساتھ اول وقت میں نماز ادا کرتی تھیں۔ گھٹنوں میں شدید درد کی تکلیف تھی مگر نماز میں تساہل کا کوئی سوال نہ تھا۔ اور روزہ کی پابندی تو اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ ایک سال میں نے اور (بی بی) نے ڈاکٹری ہدایت دلوائی کہ روزہ رکھنا مناسب نہیں۔

ایک سعادت

حضرت چھوٹی آپا کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ نے جب قادیان سے ہجرت کا سفر کیا تو آپ حضور کے ساتھ شریک سفر تھیں۔

حضرت اماں جان کی خدمت

حضرت چھوٹی آپا کو ایک زبردست سعادت جو سالہا سال تک حاصل رہی حضرت اماں جان کی خدمت اور معیت تھی۔ چھوٹی آپا کے پاس قادیان میں حضرت اماں جان کے گھر کے جملہ انتظامات کی ذمہ داری تھی اور یہ خدمت ربوہ میں بھی جاری رہی۔ حضرت اماں جان سے چھوٹی آپا کے رشتے تو گہرے اور مضبوط تھے مگر چھوٹی آپا اور ان کے ساتھ بی بی کو حضرت اماں جان کی غیر معمولی خدمت کی سعادت ملی۔ حضرت مصلح موعودؓ چھوٹی آپا کو حضرت اماں جان کی خدمت کی خاص تاکید فرماتے اس کا علم مجھے اس طرح بھی ہوا کہ حضرت مصلح موعودؓ کی وفات کے بعد جب حضرت چھوٹی آپا پہلی دفعہ حضور کے مزار پر دعا کے لئے گئیں تو بی بی متین اور خاکسار بھی ہمراہ تھے۔ چھوٹی آپا نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دعا شروع کی مگر دو ایک منٹ کے بعد وہاں سے ہٹ کر حضرت اماں جان کے مزار کے سامنے کھڑی ہوئیں اور لمبی دعا کی پھر حضرت مصلح موعودؓ کے مزار پر واپس جا کر دعا کی۔ بعد میں بتایا کہ جب میں نے حضور کے مزار پر دعا شروع کی تو ایسا محسوس ہوا کہ حضرت مصلح موعودؓ سامنے آ کر کھڑے ہو گئے اور گھور کر مجھے دیکھا کہ ساری عمر تو میں یہ سبق دیتا رہا ہوں کہ پہلے اماں جان کا خیال رکھنا ہے اور پھر اس کے بعد میرا مگر تم ان کے مزار پر دعا سے پہلے میرے مزار پر دعا کر رہی ہو۔ حضرت مصلح موعودؓ نے جس رنگ میں چھوٹی آپا کی تربیت فرمائی یہ اس کی ایک جھلک ہے۔

درس قرآن

حضور کے رمضان میں M.T.A پر درس قرآن شروع کرنے سے پہلے رمضان میں گھر پر ہر سال خاندان میں قرآن مجید کا درس دیتی رہیں جب حضور کا درس M.T.A پر آنے لگا تو خود درس دینا بند کر دیا۔

کئی بار یہ ذکر کیا کہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے تھے کہ تمہاری یہ بات مجھے بہت پسند ہے تم میرے بچوں سے محبت کرتی ہو اور ان سے شفقت کرتی ہو۔

اطاعت

حضرت چھوٹی آپا کو خلافت احمدیہ کی اطاعت اور ادب و احترام میں حد درجہ بلند مقام حاصل تھا۔ مجھے اور بی بی اور ہمارے بچوں کو خوب احساس ہے کہ چھوٹی آپا خود بھی دربار خلافت کے ہر حکم کو شرح صدر کے ساتھ ماننا اپنی سعادت سمجھتی تھی بلکہ یہی ہمیں سکھاتیں اور ایسا ماحول قائم کرتی تھیں جس سے یہ روح زندہ رہے۔ میں نے ان کو ہمیشہ خلافت کا وفادار فدائی دیکھا اور پایا۔

(بقیہ صفحہ 5)

2۔ نمیبیا میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم ستمبر کے پہلے اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اپریل کے پہلے اتوار کو ختم ہوتا ہے۔

براعظم ایشیا

1۔ روس کی اکثر ریاستوں میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔

2۔ عراق میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم یکم اپریل سے شروع ہو کر یکم اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔

3۔ لبنان اور کرغزستان میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو ختم ہوتا ہے۔

4۔ شام میں یکم اپریل سے یکم اکتوبر تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جاری رہتا ہے۔

5۔ ایران میں فروردین کے پہلے دن سے لے کر مہر کے پہلے دن تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم رائج ہے۔

براعظم آسٹریلیا

1۔ آسٹریلیا، جنوبی آسٹریلیا، وکٹوریا، آسٹریلین دارالحکومت کے علاقے، نیو ساؤتھ ویلز، اور لارڈ ہاؤ آئی لینڈ میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اکتوبر کے آخری اتوار سے شروع ہو کر مارچ کے آخری اتوار تک جاری رہتا ہے۔

2۔ آسٹریلیا، تسمانیہ میں یہ عرصہ اکتوبر کے پہلے اتوار سے لے کر مارچ کے آخری اتوار تک محیط ہے۔

براعظم یورپ

1۔ یورپین یونین مارچ کے پہلے اتوار کو UTC کے مطابق رات کو ایک بجے سے ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا آغاز کرتی ہے اور یہ اکتوبر کے آخری اتوار کو UTC کے مطابق رات ایک بجے اختتام پذیر ہوتا ہے۔

2۔ روس میں مقامی وقت کے مطابق مارچ کے آخری اتوار کی رات دو بجے ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ مقامی وقت ہی کے مطابق اکتوبر کی آخری اتوار کو رات دو بجے تک جاری رہتا ہے۔

براعظم شمالی امریکہ

1۔ امریکہ، کینیڈا، میکسیکو، سینٹ جونز، بہاماز وغیرہ میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم شروع ہونے کا دن اپریل کا پہلا اتوار ہے اور ختم ہونے کا دن اکتوبر کا آخری اتوار ہے۔

2۔ کیوبا میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم یکم اپریل سے شروع ہو کر اکتوبر کے آخری اتوار تک جاری رہتا ہے۔

3۔ گرین لینڈ میں یورپین یونین کے مطابق وقت میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

براعظم جنوبی امریکہ

1۔ برازیل میں ہر سال ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے قاعدے میں تھوڑی سی تبدیلی آتی ہے اور استوائی برازیل میں وقت تبدیل نہیں کیا جاتا۔ معیاری طور پر یہاں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا عرصہ نومبر کے پہلے اتوار سے لے کر فروری کے تیسرے اتوار تک محیط ہے۔

2۔ چلی میں یہ عرصہ اکتوبر کے دوسرے ہفتے کو آدھی رات سے شروع ہو کر مارچ کے دوسرے ہفتے کو آدھی رات تک جاری رہتا ہے۔

3۔ فاکلینڈز میں پہلے اتوار یا 8 ستمبر سے شروع ہو کر پہلے اتوار یا 6 اپریل تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جاری رہتا ہے۔

4۔ پیراگوئے میں یہ عرصہ ستمبر کے پہلے اتوار سے شروع ہو کر اپریل کے پہلے اتوار کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

''ڈے لائٹ سیونگ ٹائم'' کا بین الاقوامی نظام

سورج کی روشنی میں زیادہ وقت کام کرنے سے بجلی کی کافی بچت ہوتی ہے

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جسے دنیا کے کئی مقامات پر ''سمر ٹائم'' بھی کہتے ہیں، کا بنیادی مقصد دن کی روشنی کا بہتر استعمال ہے۔ گرمیوں کے مہینوں کے دوران لوگ دن کی روشنی کے ایک گھنٹے کو صبح سے شام کی طرف حرکت دینے کے لیے اپنی گھڑیوں میں ایک گھنٹے کی تبدیلی لاتے ہیں۔ اس تبدیلی کے لیے دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف تاریخیں مقرر ہیں۔

دن کی روشنی کا زیادہ استعمال

جو لوگ خط استوا کے قریب رہتے ہیں ان کے لیے دن اور رات تقریباً یکساں طوالت یعنی بارہ بارہ گھنٹے کے لگ بھگ رہتے ہیں لیکن دنیا میں ایسے خطے بھی ہیں جہاں گرمیوں میں دن کی روشنی سردیوں کی نسبت زیادہ وقت کے لیے دستیاب ہوتی ہے۔ جو لوگ شمالی یا جنوبی قطب کے جتنا قریب ہوں گے گرمیوں میں ان کے ہاں ڈے لائٹ کا دورانیہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ لہٰذا ٹروپکس میں عام طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مددگار ثابت نہیں ہوتا اور خط استوا کے قریبی ممالک کے باسی عام طور پر اپنی گھڑیوں میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔

بجلی کے استعمال میں کمی

یو ایس ڈیپارٹمنٹ آف ٹرانسپورٹیشن کے تحت ہونے والی ایک رائے شماری کے نتائج سے واضح ہوتا ہے۔ امریکیوں کی اکثریت ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کو پسند کرتی ہے۔ سروے کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز میں لوگوں کی 68 فیصد اکثریت نے اس کے حق میں ووٹ دیے۔ اس سروے کی رپورٹ سے بھی یہ ظاہر ہوا کہ ڈے لائٹ ٹائم سیونگ کی بدولت پورے ملک میں بجلی کے استعمال میں نمایاں کمی آئی۔

سونے اور جاگنے کے اوقات

گھروں کو روشن کرنے کے لیے توانائی کے استعمال اور بجلی کی مانگ کا براہ راست تعلق ہمارے سونے اور جاگنے کے معمولات سے ہوتا ہے۔ اکثر لوگ پورا سال شام دیر تک جاگتے رہتے ہیں۔ جب لوگ بستر پر جاتے ہیں تو روشنیاں بجھا دیتے ہیں اور ٹیلی ویژن وغیرہ آف کر دیتے ہیں۔ ایک اوسط گھرانے میں کل صرف شدہ بجلی کا 25 فیصد حصہ روشنی اور دوسری گھریلو اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ٹی وی، وی سی آر اور سٹیریو وغیرہ اور پھر روشنی اور دیگر گھریلو اشیاء کا زیادہ استعمال بھی شام کے بعد ہوتا ہے جب گھر کے سب لوگ گھر پر موجود ہوتے ہیں گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کر کے لوگ ہر دن میں استعمال ہونے والی بجلی کا ایک گھنٹہ بچا لیتے ہیں۔

گرمیوں میں علی الصبح بیدار ہونے والے لوگ بھی نسبتاً زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں۔ گھڑیوں میں ایک گھنٹہ کی پیش رفت سے ان کے بیدار ہونے کے مقررہ وقت پر قدرتی روشنی موجود ہوتی ہے۔ سروے کے مطابق اوسطاً 70 فیصد امریکی صبح 7 بجے سے پہلے بیدار ہو جاتے ہیں اتنی بڑی آبادی کے لیے صبح کے وقت کم روشنی کی وجہ سے بجلی کے استعمال کی مقدار کا بخوبی تصور کیا جا سکتا ہے۔

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے باعث سورج عام وقت کے مقابلے میں ایک گھنٹہ ''تاخیر'' سے غروب ہوتا ہے۔ اس طرح سورج غروب ہونے کے وقت اور بستر پر جانے کے وقت کے درمیان ایک گھنٹے کی کمی آ جاتی ہے جس کا مطلب ہے شام کو ہر دن توانائی کے استعمال میں بھی ایک گھنٹے کی کمی ہو جاتی ہے۔

بعض شکایات

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے مخالفین کی طرف سے اکثر آنے والی شکایات میں سے ایک یہ ہے کہ انہیں کئی گھڑیوں میں وقت تبدیل کرنا اور سونے کا نیا دورانیہ طے کرنا تکلیف دہ لگتا ہے۔ سونے کے اوقات میں بے ترتیبی بعض لوگوں کے لیے واقعی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ دوسری عام شکایات ان لوگوں کی طرف سے سامنے آتی ہیں جو طلوع آفتاب سے پہلے اٹھنے کے عادی ہوتے ہیں یا جن کے معمولات کا تعلق سورج طلوع ہونے کے ساتھ ہوتا ہے جیسے کسان وغیرہ گھڑیوں میں اس تبدیلی کو پسند نہیں کرتے۔ کینیڈا کے ایک مرغبان مارٹی نوٹن بومر کا کہنا ہے کہ مرغیاں کئی ہفتے بیتنے تک گھڑیوں میں تبدیلی کو قبول نہیں کر پاتیں لہٰذا اپریل کا پہلا اور اکتوبر کا آخری ہفتہ ہمارے لیے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

سیونگ ٹائم کا ابتدائی تصور

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا تصور پہلے پہل بینجمن فرینکلن نے 1784ء میں ایک امریکن وفد کے ہمراہ پیرس میں قیام کے دوران اپنے ایک مضمون An Economical Project میں دیا تھا۔ فرینکلن کے چند دوست جو تیل سے جلنے والے ایک نئی طرز کے لیمپ کے موجد تھے۔ انہوں نے اس منصوبے کو بہت پسند کیا اور فرینکلن کے امریکہ لوٹ جانے کے بعد بھی ان سے اس حوالے سے خط و کتابت کرتے رہے۔

لندن کے ایک معمار ولیم ولیٹ (William Willett) نے اپنے ایک رسالے Waste of Daylight میں پہلی مرتبہ سنجیدگی کے ساتھ اس تصور کی حمایت کی۔ اپنی تحریر میں انہوں نے اپریل کی ہر اتوار کو (یعنی کل چار مرتبہ) گھڑیوں کو بیس بیس منٹ آگے کرنے اور اسی طرح ستمبر کی ہر اتوار کو بیس بیس منٹ واپس لانے کی تجویز پیش کی۔

گھڑیوں کو ایڈجسٹ کرنے کی تجویز

ولیٹ کی تجویز کے بارہ ماہ بعد اس تصور نے حکام کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی اور سر رابرٹ پیرس (Robert Pearce) نے ہاؤس آف کامنز میں ایک بل متعارف کرایا۔ جس میں گھڑیوں کو لازماً ایڈجسٹ کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ یہ بل 1909ء میں تیار ہوا اور کئی مرتبہ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا گیا لیکن ہر مرتبہ اسے تضحیک اور سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، خاص طور پر کسانوں کے معمولات کے نکتہ نظر سے اسے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا۔ 4 مارچ 1915ء کو ولیٹ کا انتقال ہو گیا۔

مخالفت اور بعض فیصلے

ولیٹ نے چار حصوں پر تقسیم کر کے 80 منٹ بڑھانے کی پیچیدہ تجویز دی تھی۔ 17 مئی 1916ء کو ایک قانون پاس کیا گیا اور اس سکیم کو آنے والے اتوار یعنی 21 مئی 1916ء سے قابل عمل قرار دے دیا گیا۔ جرمنی نے بھی اس کا اتباع کیا۔ اس قانون کے پاس ہوتے ہی مخالفتوں کا ایک طومار بندھ گیا۔ رائل میٹیورولوجیکل سوسائٹی نے اصرار کیا کہ لہروں کی پیمائش کے لیے اب بھی گرینوچ ٹائم استعمال کیا جائے گا۔ آفس آف ورکس اور لندن کاؤنٹی کونسل نے شام ڈھلے کام ختم کرنے کا فیصلہ کیا جس کا مطلب تھا کہ انہیں شام کے ایک اضافی گھنٹے تک کام کرنا پڑا جبکہ دوسری طرف کیو گارڈنز نے ڈے لائٹ سیونگ سکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے عام اوقات کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

سمر ٹائم کا قانون

جنگ کے بعد پارلیمنٹ میں سمر ٹائم سے متعلق بہت سے قانون پاس ہوئے۔ آخرکار 1925ء میں یہ طے پایا کہ سمر ٹائم اپریل کے تیسرے اتوار کے اگلے دن شروع ہونا چاہیے اور اس روز ایسٹر کا دن ہونے کی صورت میں یہ کام ایک ہفتہ قبل کر لیا جائے۔ سمر ٹائم ختم ہونے کے لیے اکتوبر کے پہلے ہفتے سے ایک دن قبل کا وقت مقرر کیا گیا۔ اس عمل سے توانائی بچنے کے فوائد دوسری جنگ عظیم کے دوران سامنے آئے جب برطانیہ میں گرمیوں کے دوران گھڑیوں کو جی ایم ٹی سے دو گھنٹے آگے کر دیا جاتا تھا۔ اسے ڈبل سمر ٹائم کا نام دیا گیا۔ جنگ کے دوران سردیوں میں بھی گھڑیاں جی ایم ٹی سے ایک گھنٹہ آگے رکھی جاتی رہیں۔

70 ممالک میں

آج دنیا کے تقریباً 70 ممالک ایسے ہیں جن کا مکمل یا جزوی طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا نظام رائج ہے۔ جاپان ایک ایسا صنعتی ملک ہے جو اس اصول پر عمل پیرا نہیں ہے۔ یورپی اقوام کئی عشروں تک وقت کی تبدیلی سے استفادہ کر چکی تھیں جب 1996ء میں یورپین یونین نے EU-Wide ''سمر ٹائم پیریڈ'' کا معیار وضع کیا۔ یورپین یونین کے اصول کے مطابق ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار سے شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ روس کا وقت معیاری وقت سے دو گھنٹے آگے ہے۔ مثال کے طور پر ماسکو کا معیاری وقت UTC + 3 مقامی مین ٹائم سے آدھا گھنٹہ آگے UTC+2:30 ہے۔ اسی طرح کی صورت حال ڈیٹرائٹ میں ہے جس کا معیاری وقت UTC-5 مقامی مین ٹائم سے تقریباً آدھے گھنٹہ آگے، یعنی UTC-5:32 ہے۔ سردیوں کے دوران روس کی تمام 11 زونز معیاری وقت سے ایک گھنٹہ آگے رہتی ہیں۔ بلند عرض بلد کے ساتھ دو گھنٹے کا ڈے لائٹ سیونگ ٹائم واقعی انہیں دن کی روشنی بچانے میں مدد دیتا ہے۔ جنوبی نصف کرّے میں جہاں گرمیاں دسمبر میں آتی ہیں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اکتوبر سے مارچ تک جاری رہتا ہے۔

پاکستان میں اس کا استعمال نہیں ہے

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے استوائی اور نچلے عرض بلد پر واقع ممالک عام طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا استعمال نہیں کرتے کیونکہ ان کے ہاں دن کی روشنی کے اوقات تقریباً پورا سال یکساں رہتے ہیں لہٰذا ان جگہوں پر گرمیوں میں گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا چین میں واحد ٹائم زون ایسا تھا جہاں 1986ء سے 1991ء تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا استعمال کیا گیا لیکن اب وہاں بھی نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح پاکستان میں بھی ایک سال کے لیے اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے اور دوبارہ کیا جا رہا ہے۔

استفادہ کرنے والے ممالک

جو ممالک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم سے استفادہ کر رہے ہیں ان میں سے چند اہم ممالک کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ تمام ممالک گرمیوں میں ایک گھنٹہ بچاتے ہیں اور آدھی رات کو تقریباً تین بجے اپنی گھڑیوں میں تبدیلی کرتے ہیں۔

براعظم افریقہ

1۔ مصر میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اپریل کے آخری جمعہ کو شروع ہوتا ہے اور ستمبر کی آخری جمعرات کو ختم ہوتا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

سیمینار بعنوان ہیپاٹائٹس اور یرقان

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان شعبہ خدمت خلق کو مورخہ 11 مئی 2008ء کو نورالعین سیمینار ہال میں شام ساڑھے پانچ بجے ’’ہیپاٹائٹس اور یرقان‘‘ کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب آف سرگودھا تھے۔ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مہتمم صاحب خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب کنسلٹنٹ فزیشن اور ماہر امراض جگر و معدہ ہیں۔ آپ نے اپنے کیریئر کا آغاز 1990ء میں کیا۔ 1999ء سے تاحال باقاعدگی کے ساتھ وزیٹنگ فزیشن کی حیثیت سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لارہے ہیں۔ خداتعالیٰ آپ کے اس جذبہ خدمت انسانیت کو قبول فرماتے ہوئے اجرعظیم سے نوازے۔ آمین

تعارف کے بعد محترم مہمان خصوصی ڈاکٹر صاحب موصوف نے ’’ہیپاٹائٹس اور یرقان‘‘ کے بارے میں نہایت مفید اور معلومات سے پُرلیکچر دیا۔ آپ نے اپنے لیکچر میں فرمایا کہ جگر انسان کے جسم کا ایک اہم عضو ہے جو کہ جسم میں دائیں طرف پیٹ کے اوپر والے حصے میں موجود ہوتا ہے۔ اس کا وزن تقریباً 1500 گرام ہوتا ہے اور اس کا کام غذا کے مفید اجزاء کو اخذ کر کے خون میں شامل کرنا، فاسد مادوں کو زائل کرنا، پروٹین کا بنانا اور فولاد اور وٹامنز کو ذخیرہ کرنا ہے۔

یرقان

یرقان کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنکھوں کی رنگت پیلی اور گہرے پیلے رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے اور پیلا پن خون میں Bilirubin کے بڑھنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور بتایا کہ جگر کی سوزش، جگر کی نالیوں میں رکاوٹ اور خون میں سرخ خلیوں کا ٹوٹنا اور ضائع ہونا یرقان کی بڑی وجوہات ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ میڈیکل لٹریچر میں ہیپاٹائٹس کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ ایکیوٹ ہیپاٹائٹس

(Acute Hepatitis)

یہ قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس ہے جو کہ عام طور پر کئی قسم کے وائرسز سے پھیلتا ہے۔ ان میں ہیپاٹائٹس B,A اور E زیادہ اہم ہیں۔ اس کی علامات میں آنکھوں اور پیشاب کی رنگت پیلی ہونے کے علاوہ پیٹ کے دائیں طرف اوپر والے حصے میں درد ہونا، بوجھ محسوس ہونا، متلی اور قے کا آنا، بھوک کا نہ لگنا، کمزوری اور بخار ہے۔ ہیپاٹائٹس A اور E آلودہ پانی اور ناقص خوراک کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں اور عموماً Acute Hepatitis کرتے ہیں یعنی ان کی بیماری قلیل المیعاد ہوتی ہے۔ طویل المدت یا دائمی حالت اختیار نہیں کرتی۔ خاص طور پر گرمی کے موسم میں آلودہ پانی اور ناقص خوراک کھانے کی وجہ سے وباء کی صورت اختیار کر جاتی ہے اور 3 سے 4 ہفتے میں تکلیف ہو جاتی ہے جس کے لئے پھر مخصوص علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کا سب سے اہم ذریعہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہے۔ مثلاً پانی ابال کر پیئیں، صاف ستھری اور سادہ خوراک کھائیں۔ رفع حاجت سے فراغت کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں اور خواتین کھانا پکانے سے قبل اچھی طرح ہاتھ دھولیں۔

2۔ کرانک ہیپاٹائٹس

(Chronic Hepatitis)

یہ طویل المیعاد ہیپاٹائٹس کہلاتا ہے۔ اس کی وجوہات عموماً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وائرس ہیں۔ اس کے علاوہ خون اور خون کے اجزاء، خون آلود آلات یا استعمال شدہ سرنج کا استعمال، گردوں کو واش کرنے کے دوران استعمال ہونے والے آلات، جنسی بے راہ روی، جونکوں کے ذریعے خون نکلوانا، بغیر ٹیسٹ کے خون لگوانا اور ڈرگز کا استعمال بھی ہیپاٹائٹس بی اور سی کے پھیلنے کی بڑی وجوہات ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ شروع میں اس کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی بلکہ آہستہ آہستہ جگر کو نقصان پہنچ رہا ہوتا ہے۔ دیر سے ظاہر ہونے والی علامت میں وزن کم ہو جانا، رنگ پیلا ہو جانا، پیٹ میں پانی بھر جانا اور پھول جانا، پاؤں اور جسم پر سوجن، خون کی قے، ہاتھوں میں کپکپی، بیہوشی طاری ہونا اور نیند میں خلل واقع ہونا شامل ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب نے ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ یہ تمام علامات تمام مریضوں میں ظاہر نہیں ہوتیں۔

علاج

اگر کسی مریض کو ہیپاٹائٹس بی یا سی کی بیماری لاحق ہو اور کرانک ہیپاٹائٹس کی صورت اختیار کر جائے۔ تو اس کا علاج مخصوص ٹیکوں کے ساتھ کیا جاتا ہے جن میں Interferons نہایت اہم ہیں لیکن یہ کافی مہنگا علاج ہے۔ بہرحال کامیابی کی شرح بھی اسی طریقہ علاج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں ہمارے لئے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ہیپاٹائٹس سی سے بچاؤ صرف اور صرف احتیاطی تدابیر اختیار کر کے ہی ہوسکتا ہے۔ تاحال اس کی کوئی ویکسینیشن تیار نہیں کی جاسکی ہے۔ جبکہ ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن مارکیٹ میں موجود ہے اور تقریباً ایک ماہ کے وقفے کے ساتھ تین ٹیکے لگانے سے اس وائرس کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔

سروسس (Cirrhosis)

جگر کے سکڑنے کو میڈیکل لٹریچر میں سروسس کہتے ہیں۔ سروسس کی پیچیدگیاں جو اوپر بیان ہو چکی ہیں ان کے علاوہ پاخانہ کے ساتھ خون، تلی کے بڑھ جانے، غنودگی طاری ہونے اور بعض اوقات جگر کے کینسر کی صورت میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ 30 فیصد لوگوں میں 20 سے 30 سال بعد جگر سکڑنے کی علامت جو بیان کی گئی ہیں ظاہر ہوتی ہیں اور جب یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں، اس وقت مرض بہت بڑھ چکا ہوتا ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ ہیپاٹائٹس یعنی جگر کی سوزش یا ورم کا مرض مشرقی ممالک کی نسبت ترقی یافتہ مغربی ممالک میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ ان ممالک میں کثرت کے ساتھ الکوحل یعنی شراب کا استعمال ہے۔

ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے طریق اور احتیاطی تدابیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خون آلود اوزار جراحی، استعمال شدہ سرنج کا دوبارہ استعمال، بغیر ٹیسٹ کے خون لگوانے، حجام کے استرے یا بار بار ایک ہی بلیڈ کے استعمال سے بچیں بلکہ ہر دفعہ نئے بلیڈ کے تبدیل کرنے پر اصرار کریں۔ اسی طرح عطائیوں سے بچیں، حجام سے بچے کے ختنے نہ کروائیں۔ جسم پر نقش ونگار نہ بنوائیں، ناک، کان چھدواتے وقت نئی سوئی استعمال کریں۔ جنسی بے راہ روی اور غیر ضروری انتقال خون سے بچیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ گھر میں اکٹھے رہنے یا مریض کے برتن، کپڑے اور تولیہ وغیرہ سے یہ مرض دوسروں میں منتقل نہیں ہوتا۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیکچر کے بعد احباب وخواتین کی طرف سے سوالات کا سیشن شروع ہوا جس میں محترم ڈاکٹر صاحب نے تمام سوالات کے مفصل طور پر جوابات دیئے۔ ایک دوست کے اس سوال پر کہ کالا یرقان کسے کہتے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ کالا یرقان کوئی نئی قسم نہیں ہے بلکہ کرانک ہیپاٹائٹس جو کہ طویل المدت ہیپاٹائٹس کہلاتا ہے کو ہی کالا یرقان کہتے ہیں کیونکہ جب کرانک ہیپاٹائٹس کا مرض شدت اختیار کر جاتا ہے تو مریض کے جسم کے بعض حصے سیاہی مائل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اسے کالا یرقان بھی کہا جاتا ہے۔ پھر ایک سوال کے جواب میں کہ کیا متاثرہ ماں سے نوزائیدہ بچے میں یہ مرض منتقل ہوسکتا ہے، محترم ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اس بات کے چانسز بہت کم ہیں بلکہ صرف دو یا تین فیصد چانسز ہیں کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی متاثرہ ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقل ہوسکے۔ بہرحال دعا اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے ہی اس مہلک مرض سے بچا جاسکتا ہے۔

آخر پر دعا کے ساتھ یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ دوران سیمینار تمام حاضرین کی خدمت میں کولڈ ڈرنکس پیش کی گئیں۔ خواتین کے لئے علیحدہ پردے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام احباب وخواتین نے نہایت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ اس لیکچر سے بھرپور استفادہ کیا۔

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

(بقیہ صفحہ 3)

1983ء کو اپنے بیٹے شیخ محمد اسحاق صاحب کے پاس فیصل آباد میں وفات پائی اُسی روز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بعد نماز عصر بیت مبارک کے سامنے نماز جنازہ پڑھائی جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے ہزاروں مہمانوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی، حضور انور نے میت کے پاس کھڑے رہ کر ہم سب پسماندگان کے ساتھ اظہار تعزیت فرمایا اور بالآخر ربوہ کی مقدس بستی کے قبرستان عام میں سپرد خاک کر دیے گئے۔‘‘

متعدد اشیاء کی ایجاد

علی ابن نامع (زریاب 857)

نویں صدی میں عراق سے ہجرت کر کے اسلامی سپین آیا تھا۔ یہاں آ کر اس نے بہت سی نئی چیزوں کو رواج دیا جیسا اس نے کھانے میں تین ڈشوں کو رواج دیا یعنی پہلے سوپ، اس کے بعد مچھلی کا گوشت اور آخر میں فروٹ یا خشک پھل۔ اس میں ہی مشروبات کے لیے کرسٹل گلاس کا استعمال شروع کیا اس نے کھانے کی میز پر میز پوش کو رواج دیا۔ اس نے سپین میں شطرنج اور پولو کا کھیل شروع کیا اس نے چمڑے کے فرنیچر کو رواج دیا۔ اس نے کھانے کے آداب کو رواج دیا۔ اس نے ہی پرفیوم کاسمیٹکس، ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ کو رواج دیا۔ اس نے چھوٹے بالوں کے فیشن کو رواج دیا۔ اس نے دنیا کا سب سے پہلا زیبائش حسن کا مرکز (بیوٹی سیلون) قرطبہ میں کھولا اس نے گرمیوں میں سفید کپڑے اور سردیوں میں گہرے رنگ کے کپڑے پہننے کا کہا اور اس کے لئے تاریخ بھی معین کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83469 میں ماجد عثمان

ولد محمد نواز مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد عثمان۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد چوہدری نصر اللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 شوکت حیات ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 83470 میں محمد افضل مانگٹ

ولد چوہدری نصر اللہ خان مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) 10 مرلہ مکان (مشترکہ ایک بھائی ایک بہن) اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) حویلی 5 مرلہ (مشترکہ ایک بھائی ایک بہن) اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل مانگٹ۔گواہ شد نمبر 1 محسن حیات رانجھا ولد عمر حیات رانجھا۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83471 میں ساجدہ افضل

زوجہ محمد افضل مانگٹ قوم چیمہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 30 کنال مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ مکان مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (والدہ +4 بھائی +3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ افضل۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل مانگٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 83472 میں منور احمد

ولد دوست محمد قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے دس ایکڑ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) مکان (مشترکہ 3 بھائی) اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) حویلی مشترکہ (1/2 حصہ) اندازاً مالیتی -/150000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83473 میں سرفراز خاں

ولد دوست محمد قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) مکان (زرعی زمین میں) اندازاً مالیتی -/600000 روپے (3) حویلی (زرعی زمین میں) اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز خاں۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83474 میں رسول بی بی

بیوہ نواب خان (مرحوم) قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسول بی بی۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83475 میں محسن حیات رانجھا

ولد عمر حیات رانجھا قوم رانجھا پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن حیات رانجھا۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل مانگٹ ولد چوہدری نصر اللہ خاں مانگٹ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83476 میں آصف حیات

ولد رحمت خاں قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف حیات۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83477 میں منزہ کوثر

زوجہ سرفراز احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی ایکڑ تولہ مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد چوہدری رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 شوکت حیات ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 83478 میں منور احمد

ولد محمد حسین قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ ولد رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 شوکت حیات ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 83479 میں شوکت حیات

ولد محمد بوٹا قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت حیات۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد چوہدری رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد عبد الکریم

مسل نمبر 83480 میں صفیہ شوکت

زوجہ شوکت حیات قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ شوکت۔گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83481 میں محمد بشیر

ولد نور محمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن رام تارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) بینک بیلنس -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بشیر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر جاوید ہنجراء ولد محمد خان۔گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا

محمد اسلم

مسل نمبر 83482 میں غلام سکینہ

زوجہ محمد بشیر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن موضع رام تارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/88000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام سکینہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جاوید ولد محمد خان

مسل نمبر 83483 میں ملک اعجاز احمد

ولد ملک فیروز دین قوم اعوان پیشہ کاشتکاری/کاروبار عمر 58 سال بیعت 1974ء ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) دس مرلہ پلاٹ بمعہ 3 دوکانات واقع بھون کلاں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (4) ایک ایکڑ زمین بمعہ پولٹری فارم تعمیر شدہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت کاروبار پولٹری فارم مل رہے ہیں۔ اور -/1200 روپے ماہوار کرایہ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نثار احمد ولد ملک فیروز دین۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد اقرار حسین

مسل نمبر 83484 میں منور احمد

ولد محمد یعقوب بھنڈر (مرحوم) قوم بھنڈر پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد یعقوب بھنڈر (مرحوم)

مسل نمبر 83485 میں کنیز فاطمہ

زوجہ عبدالحفیظ بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/51000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محدث خلیل وصیت نمبر 43860

مسل نمبر 83486 میں ضمیر احمد

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے کا 1/6 حصہ (2) ساڑھے چار مرلہ پلاٹ مالیتی -/40000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بٹ وصیت نمبر 65291

مسل نمبر 83487 میں چوہدری عبدالرحمٰن طارق

ولد چوہدری عبدالسلام قوم دھد راجٹ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/900000 روپے (قیمت پلاٹ) (جس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) اسی پلاٹ پر تعمیرات اندازاً مالیتی -/750000 روپے (جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں) (3)۔ ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/210000 روپے (جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالرحمٰن طارق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالسلام والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز احمد شاد ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 83488 میں چوہدری اعجاز احمد شاد

ولد چوہدری عبدالسلام قوم دھد راجٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/900000 روپے (قیمت پلاٹ) (جس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) اسی پلاٹ پر تعمیرات اندازاً مالیتی -/750000 روپے (جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں) (3)۔ ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/210000 روپے (جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری اعجاز احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالسلام والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد قیصر ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 83489 میں شبنم اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد شاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/184400 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز احمد شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالسلام ولد چوہدری عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 83490 میں اقصیٰ بشیر

بنت ارشد محمود قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاون شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقصیٰ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 83491 میں فریحہ صدف

بنت ارشد محمود قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ ولد شوکت حیات مانگٹ

مسل نمبر 83492 میں نذیراں بی بی

زوجہ عبدالرحمٰن قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت (عرصہ 47 سال سے) ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 83493 میں عتیق الرحمٰن

ولد مجیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل پارک سانده لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد ناصر

مسل نمبر 83494 میں ماریہ فرخ

بنت مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ فرخ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان

مسل نمبر 83495 میں منور احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151/ML ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 83496 میں ادریس احمد

ولد منور احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 151/ML ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقول کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 83497 میں جنید علی

ولد محمد لطیف قوم شیخ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 151/ML ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) بھینس دو عدد مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید علی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد وصیت نمبر 36476

مسل نمبر 83498 میں عبدالرشید

ولد دین محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 518/T.D.A ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد مربی سلسلہ ولد محمد بشیر

مسل نمبر 83499 میں شہزاد احمد بھٹی

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 518/T.D.A ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 83500 میں امجد رشید بھٹی

ولد عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 518/T.D.A ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد رشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد مربی سلسلہ ولد محمد بشیر

مسل نمبر 83501 میں شازیہ اسلم

زوجہ فرحت علیقوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/7500 کرونر (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 فرحت احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)

مسل نمبر 83502 میں ریحانہ خالد

زوجہ نعیم احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1940 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحانہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmad S/O Basharat Ahmad گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 83503 میں سید منصور احمد

ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت ......ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود ولد رانا طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد ورک ولد چوہدری خیر دین ورک

مسل نمبر 83504 میں امتہ الحمید ناصر

زوجہ محمد یوسف ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خاوند کے ساتھ مشترکہ مکان واقع جرمنی مالیتی -/70000 یورو کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور بوزن 81 گرام مالیتی -/1220 یورو (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحمید ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ناصر ولد چوہدری محمد عیسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف چوہدری

مسل نمبر 83505 میں شاہدہ پروین ڈار

زوجہ خالد اقبال ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 تولے مالیتی -/650000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جاوید ولد چوہدری نذیر حسین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ڈار ولد چوہدری محمد شریف ڈار

مسل نمبر 83506 میں سعید درویش

ولد محمد بن منصور قوم عرب پیشہ ......عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت Sozialamt مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید درویش۔ گواہ شد نمبر 1 Adeel Ahmed Tahir S/O Aziz Ahmed Tahir گواہ شد نمبر 2 Saeed Ahmed Loun S/O Muhammad Amir Loun

مسل نمبر 83507 میں فاخرہ زاہد مغل

بنت زاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/90 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عمران احمد شاہ ولد سید عبدالرحمٰن شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83508 میں راشدہ زاہد مغل

بنت زاہد حسین مغلقوم مغل پیشہ SOZIALAZISTEN عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن آدھا تولہ مالیتی -/90 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ زاہد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 سید عمران احمد شاہ ولد عبدالرحمٰن شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83509 میں محمد زاہد قمر

ولد محمد عمر قمر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم جمع -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان ولد عبدالقادر خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین احمد خان ولد بشیر الدین خان (مرحوم)

مسل نمبر 83510 میں فیصل جاوید

ولد چوہدری اظہر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 36

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-12-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faisal Javied۔ گواہ شد نمبر 1 Shabir Ahmed S/O Mohammad Saleem۔ گواہ شد نمبر 2 Khalil Ahmed S/O M Saleem

مسل نمبر 83511 میں مبارک احمد بٹ

ولد مولابخش بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-12-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق شاکر ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 Nadeem Ahmed S/O Noor Ahmed Shakir

مسل نمبر 83512 میں بشریٰ خالد

زوجہ خالد محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع نور پور بڈھے گجرات مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور بوزن 60 تولے مالیتی -/10500 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بُشریٰ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمدی ولد محمد اشرف شہید۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وڑائچ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83513 میں نائلہ بشارت

زوجہ جاوید اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/5000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اختر ولد رانا عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 83514 میں محمد سلیم

ولد منظور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ بیکار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-05-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلے واقع دارالفضل غربی ربوہ مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/311 یورو ماہوار بصورت بیکار الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد عبدالحق

مسل نمبر 83515 میں لیاقت علی

ولد خادم حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ڈھلوں ولد محمد الدین

مسل نمبر 83516 میں سعدیہ گُڈٹ

زوجہ راشد گڈٹ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/3300 یورو (2) زیور چاندی 200 گرام مالیتی -/200 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو (4) نقد رقم -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ گڈٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 راشد گڈٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 83517 میں آصفہ رشید یونس

بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کڑے بوزن 3 تولے اندازاً مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ رشید یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد ملک محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 صالح یونس ولد محمد یونس

مسل نمبر 83518 میں ظفر محمود

ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (تین بھائیوں کا) کا حصہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد سیماب ولد چوہدری نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ انور قریشی ولد محمد انور قریشی

مسل نمبر 83519 میں عبدالوحید

ولد عبدالوہاب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوحید۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد کھوکھر ولد عبدالقیوم کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 83520 میں مہتاب اسلم

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہتاب اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 83521 میں صائمہ احمد

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1500 جرمن مارک بصورت طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/2270 یورو + نقد رقم -/5230 یورو جو خرچ ہو چکی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 83522 میں ملک سیف اللہ

ولد ملک علی محمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 2 کنال واقع کھوکھر غربی اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال چیمہ ولد چوہدری خضر حیات چیمہ

مسل نمبر 83523 میں حفیظ احمد مجوکہ

ولد بشیر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد مجوکہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 83524 میں Sana Ahmed

بنت خالد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sana Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان انجم ولد میاں محمد رفیع ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عالمگیر آسمانی منصوبہ

۞ تحریک جدید تعلیم و تربیت کا ایک عالمگیر آسمانی منصوبہ ہے اس کے لئے ہر فرد جماعت سے تاحد استطاعت مالی قربانی کی توقع وابستہ کی جاتی ہے جو خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اس عالمگیر مہم کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے استطاعت کو بڑھانے کا بھی اہتمام کیا جائے اس اہم بات کی طرف ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعود نے حسب ذیل ارشاد میں متوجہ فرمایا ہے۔

''اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں.......... تو وہ قوم جس کے ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کے لئے اپنے حالات میں کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔''

(مطالبات ص 173)

اس ارشاد کی روشنی میں وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ معیاری صورت میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کرنا از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ساجدہ ثریا صاحبہ ترکہ
مکرم عبدالحمید درویش قادیان)

۞ مکرمہ ساجدہ ثریا صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قاضی عبدالحمید درویش قادیان ولد قاضی عبدالعزیز صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 11/23 محلّہ دارالیمن ربوہ رقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرمہ ساجدہ ثریا صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم قاضی مبارک احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم قاضی شاہد احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم قاضی طاہر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

۞ مکرم شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

احمدیہ بیت الذکر اوکاڑہ شہر کے لئے ایک مستعد اور کم از کم مڈل پاس خادم بیت الذکر کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مقامی صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔

ایڈریس: احمدیہ بیت الذکر ایف بلاک کالج روڈ اوکاڑہ شہر فون نمبر: 044-2524313

ولادت

۞ مکرم سعید احمد ناصر صاحب کارکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 9 جون 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام فریدہ نایاب عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب دارالشکر کی پوتی اور مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم آف نثار کالونی فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا بیٹا مکرم عبدالرحمٰن المعروف (لوک ورثہ) اسلام آباد ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ گزشتہ دو سال سے موصوف کسی حادثہ کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو کامل شفا عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا تقی الدین احمد ان دنوں گلے میں انفیکشن کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم خلافت

(جماعت احمدیہ حیدر آباد)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں جماعت احمدیہ حیدر آباد نے جلسہ یوم خلافت مورخہ یکم جون 2008ء کو صبح ساڑھے دس بجے بیت الظفر میں منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب اور مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخری تقریر مرکز سے تشریف لائے ہوئے مہمان گرامی مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں نے کی۔ انہوں نے خلافت کے مقام اور برکات پر روشنی ڈالی اور خلافت احمدیہ سے ہمیشہ مضبوط تعلق رکھنے کی تلقین فرمائی۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اس موقع پر بیت الظفر کو بینرز جھنڈیوں اور جھالروں سے نہایت خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا جلسہ کے اختتام پہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد سب احباب جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

جلسہ کی مجموعی حاضری 888 رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ایمان افروز جلسہ ہر لحاظ سے نمایاں طور پر کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ خلافت کے عروۃ الوثقیٰ کو تھامے رکھنے کی توفیق دے اور خود سب کا حافظ و ناصر ہو۔ (امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد)

ہومیو پیتھک ریسرچ سیمینار

(لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال کے پروگرام کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ نے ''پہلا ہومیو پیتھک ریسرچ سیمینار'' مورخہ 3 مئی 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں منعقد کیا۔ سیمینار کا آغاز گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد مکرمہ عطیۃ اللطیف صاحبہ نے نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک لجنہ اماء اللہ ربوہ مقامی کے آغاز اور اس کی کارکردگی کے متعلق مختصر رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد مکرمہ عصمت داؤد صاحبہ نے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کا نظام شفا سے تعلق پر ایک مضمون پیش کیا۔ آخر پر محترمہ آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ انچارج نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک لجنہ ربوہ مقامی نے ہومیو پیتھی علاج کے متعلق اور کامیاب نسخہ جات کے متعلق تقریر فرمائی۔

آخر میں دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جنرل بخت خان

جنرل بخت خان کا اصل نام محمد بخش تھا۔ ایک اندازے کے مطابق وہ 1797ء میں سلطان پور (اودھ) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ بیس برس کی عمر میں وہ انگریزی فوج میں بطور صوبیدار بھرتی ہوئے اور 1838ء سے 1842ء تک جنگ افغانستان کے دوران نہایت شاندار کارنامے انجام دیئے۔

مؤرخین نے لکھا ہے کہ بخت خان کے خیالات میں ان کے مرشد مولوی سرفراز علی نے بڑا انقلاب پیدا کیا اور انگریزوں سے شدید متنفر کر دیا۔ جب 1857ء کی جنگ کا آغاز ہوا تو وہ نیمچ کی چھاؤنی میں تعینات تھے۔ وہیں انہیں اپنے مرشد کا ایک پیغام ملا جس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ بریلی پہنچ گئے اور وہاں آزادی کا پرچم بلند کر کے خان بہادر خان کو اس علاقے کا حکمران بنا دیا۔

2 جولائی 1857ء کو بخت خان دہلی پہنچے جہاں مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے انہیں مرزا مغل کی جگہ شاہی فوجوں کا کمانڈر انچیف بنایا اور فرزند اور بخت بلند خان کے خطابات سے سرفراز کیا۔ بخت خان کی آمد سے دہلی کے حالات روبہ اصلاح ہوئے وہ ایک دوراندیش شخص تھے۔ انہوں نے ایک جانب تو علمائے کرام سے جہاد کا فتویٰ حاصل کر کے مسلمانوں کو مذہبی طور پر اس جنگ کے لئے تیار کیا۔ دوسری جانب گائے کا ذبح بند کروا کے ہندوؤں کی حمایت حاصل کر لی۔

شہر کا سارا انتظام مکمل کرنے اور عوام میں بیداری کی لہر دوڑانے کے بعد بخت خان نے انگریزی افواج کو شکست دینی شروع کر دی۔ انگریزوں نے جب مقابلے کی طاقت نہ پائی تو غداروں کو جمع کرنا شروع کیا اور بہادر شاہ ظفر کے دربار کے بعض امراء اور شہزادوں سے درپردہ سازش کر کے ہاری ہوئی جنگ جیت لی بخت خان نے بددل ہو کر 19 ستمبر 1857ء میں دہلی چھوڑا اور لکھنؤ روانہ ہوئے۔ اس کے بعد ان کے بارے میں صحیح معلومات نہیں ملتیں۔

ایک روایت کے مطابق وہ 13 مئی 1859ء کو اودھ کے قصبے نواب گنج میں ایک جنگ میں مارے گئے جبکہ ایک دوسری روایت کے مطابق وہ فقیر کے بھیس میں نیپال کی طرف نکل گئے اور وہیں حالت گمنامی میں فوت ہوئے۔

ملازمت کے مواقع

۞ ربوہ کے قریب واقع ایک پٹرول پمپ پر درج ذیل آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔

☆ فیول فلر 3 نوجوان
☆ اکاؤنٹنٹ (Full Time) 1 نوجوان
☆ گارڈ (آرمی ریٹائرڈ) 2 آسامیاں

رابطہ کیلئے: مکرم مرزا مجید احمد صاحب
(0300-5014656)

(نظارت صنعت وتجارت)

سوئی گیس کے حادثات سے بچاؤ

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ و امان اور پناہ میں جگہ دے۔ لیکن اس کے باوجود کسی بھی ممکنہ سوئی گیس سے متعلق واقعہ و حادثہ سے بچاؤ کے طریقے معلوم ہونا ضروری ہیں۔ تاکہ بروقت بچاؤ ہو۔ ان مواقع سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر بھی بہت کارآمد ہوتی ہیں۔ چند پیش خدمت ہیں۔

☆ اپنے مکان کی تعمیر کے وقت گیس کے پائپ معیاری اور اعلیٰ کوالٹی کے نصب کروائیں۔

☆ گیس پائپ تجربہ کار فٹر سے نصب کروائیں۔

☆ گیس والو اور بینڈ وئی وغیرہ اعلیٰ کوالٹی کے نصب کروائیں۔

☆ گیس کنکشن ضرورت کے مطابق لگوائیں۔

☆ باورچی خانہ میں چولہے اور کمروں میں ہیٹر و لیمپ انتہائی معیاری اور اعلیٰ کمپنی کے لگوائیں۔

☆ چولہوں، ہیٹر اور لیمپ کے ساتھ ربڑ کے پائپ مت لگوائیں۔

☆ گیس کے لیمپ صرف باورچی خانہ اور ڈرائنگ روم میں لگوائیں اور ایسی جگہ لگوائیں جہاں ان کے اوپر کوئی بجلی کی تار، پردہ یا پینٹنگ نصب نہ ہو۔ زمین سے کم از کم پانچ فٹ اونچائی پر لگوائیں تاکہ بچوں کی پہنچ سے دور ہوں۔

☆ گیس ہیٹر، چولہے اور لیمپ کی گیس پائپ پر کنٹرول والو لگانا ضروری ہے۔

☆ گیس کا مرکزی کنٹرول والو گھر کے رہائشی حصہ کے باہر لگوانا بہت ضروری ہے۔

☆ گیس کے تمام پائپ اور کنٹرول والوز سال میں ایک مرتبہ ضرور ٹیسٹ کروائے جائیں۔

☆ باورچی خانہ میں چولہے روزانہ صاف کئے جائیں۔

☆ روزمرہ کے معمولات ختم کرنے کے بعد رات کے وقت بعد از کام باورچی خانہ کے چولہے بند کردیں پھر چولہے کے ساتھ گیس کنٹرول والو بھی بند کردیں تاکہ گیس لیک ہونے کا خطرہ ختم ہوجائے۔

☆ باورچی خانہ میں موجود تمام کھڑکیوں پر باریک سوراخ کی جالی ہونی ضروری ہے اور رات کے وقت باورچی خانے کی ایک کھڑکی کھول دیں تاکہ گیس اگر لیک ہو تو خارج ہوجائے۔

صبح روزمرہ کے معمولات شروع کرنے سے پہلے باورچی خانہ کا دروازہ کھول دیں مگر باورچی خانہ میں داخل مت ہوں کم از کم پندرہ منٹ باورچی خانہ کھول کر باہر ہی رہیں اور اس اثناء میں باورچی خانہ کی لائٹ بھی مت جلائیں تاکہ کہیں باورچی خانہ میں جمع شدہ گیس کو سوئچ آن کرتے وقت بجلی کا سپارک آگ نہ لگادے۔

باورچی خانہ میں داخل ہوکر لائٹ جلانے سے پہلے گہرا سانس لے کر محسوس کریں کہ گیس کی بو تو نہیں اور بعد از تسلی گیس کا کنٹرول والو کھولیں اور پھر چولہے کا والو آن کر کے ماچس سے آگ جلائیں۔

موسم گرما میں تمام ہیٹر صاف کر کے گیس کنٹرول والو بند کردیں۔

☆ موسم سرما میں گیس ہیٹر اچھی طرح صاف کر کے جلائیں اور جب کمرہ گرم ہو جائے تو ہیٹر بند کریں پھر گیس کنٹرول والو بند کریں تاکہ رات کے وقت اگر کسی وجہ سے ہیٹر بجھ جائے مگر گیس خارج ہوتی رہنے سے کمرہ میں افراد کی موت واقع ہوسکتی ہے۔ لہٰذا ہیٹر رات سونے سے پہلے ضرور بند کردیں۔

☆ گھر میں سوئی گیس کی بو آتی محسوس کریں تو فوراً گیس پائپ اور گیس سے چلنے والے تمام آلات ٹیسٹ کروائیں اور فٹر کی ہدایت پر فوری عمل کریں۔

ایل پی جی سلنڈر کا استعمال

اکثر گھروں میں سوئی گیس نہیں ہے اور اس کمی کو دور کرنے کے لئے مختلف کمپنیوں نے سلنڈروں میں گیس بھر کر فروخت کرنا شروع کردیا ہے۔ ہر کمپنی نے اپنے مجاز ڈیلر مقرر کر رکھے ہیں جو کہ گیس بھرے سلنڈر صارفین کو فراہم کرتے ہیں۔ کمپنیوں کے مجاز ڈیلر خالی سلنڈر کمپنی کو بھیج کر کمپریسر کے ذریعے سلنڈر میں گیس بھرواتے ہیں جس کے لئے ان کا معاوضہ ذرا زیادہ ہوتا ہے مگر وہ سلنڈر محفوظ ہوتے ہیں اور ان کے استعمال سے خطرات بھی کم ہوتے ہیں تاہم اس سلسلہ میں حفاظتی و احتیاطی تدابیر درج ذیل ہیں۔

☆ گیس سلنڈر کھلی اور ہوادار جگہ پر رکھیں۔

☆ گیس سلنڈر باورچی خانہ میں استعمال کریں اور اس کی ربڑ پائپ چولہے کے ساتھ مضبوطی سے لگائیں۔

☆ گیس سلنڈر اگر ہیٹر کے ساتھ لگانا ہو تو سلنڈر محفوظ جگہ پر رکھیں اور زیادہ ہیٹر مت چلائیں۔

☆ گیس سلنڈر کی صفائی روزانہ کریں۔

مستعد اور مجاز فرم، ایجنسی سے سلنڈر میں گیس بھروائیں۔

خبریں

گیس 31 فیصد، سی این جی 13 روپے کلو مہنگی

وفاقی حکومت نے گیس کی قیمتوں میں 31 فیصد اضافے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 91 فیصد گھریلو صارفین اس اضافے سے متاثر نہیں ہوں گے' اسی طرح سی این جی کی قیمتیں بھی 13 روپے فی کلو بڑھ جائیں گی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم و قدرتی وسائل مخدوم شاہ محمود قریشی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے بہت سوچ بچار کے بعد بین الاقوامی سطح پر قیمتوں کو دیکھتے ہوئے بادل ناخواستہ گیس کی قیمتیں بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

باڑہ میں مذہبی تنظیم کے دفتر پر میزائل حملہ 9 افراد ہلاک

خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں مذہبی تنظیم کے دفتر پر نامعلوم افراد کے میزائل حملہ میں 9 افراد جاں بحق جبکہ 12 زخمی ہوگئے۔ کرم ایجنسی میں 30 سیکیورٹی اہلکاروں کو یرغمال بنا لیا گیا ہے جبکہ 8 مغوی افراد کو قتل کردیا گیا۔

پاکستان کو زیادہ اور فوری اقتصادی امداد کی ضرورت ہے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے اور سفارتی سیاسی' اقتصادی' دفاعی اور سلامتی کے شعبوں میں ان روابط کو مضبوط کرنے کے خواہاں ہے۔ انہوں نے یہ بات امریکی معاون وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر سے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو نہ صرف جمہوریت کے استحکام بلکہ اپنے عوام کو بہتر زندگی کی فراہمی کے وعدے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی زیادہ اقتصادی معاونت کی ضرورت ہے۔ تیل اور خوردنی اشیاء کی عالمی سطح پر قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر پاکستان کو فوری طور پر مدد درکار ہے۔

صدر مشرف اور وزیراعظم گیلانی میں کوئی اختلاف نہیں

امریکی سینیٹر نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری کوشش ہے کہ اتحادی فوجیں افغانستان پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیں۔ صدر مشرف کو سابق فوجی ہونے کے ناطے ایشوز اور حکمت عملی پر مکمل کنٹرول حاصل ہے۔ صدر مشرف اور یوسف رضا گیلانی میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ سینیٹر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے پاکستان کا تعاون انتہائی ضروری ہے۔

تقریبات آپ کی ..... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکویٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جولائی

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2008ء مبلغ -/100 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10